www.KitaboSunnat.com

ادارہ محدث کو صدمہ معروف عالم دین قاری نعیم الحق نعیم کی وفات

ادارۂ محدث بڑے حزن والم سے اپنے قارئین کو یہ اطلاع دیتا ہے کہ جماعت اہل حدیث کے معروف عالم، مقرر، محقق اور اخلاص و تقویٰ کی حامل شخصیت جناب مولانا قاری نعیم الحق نعیم صاحب ۳۰ ر جنوری ۹۹ء بروز ہفتہ، صبح ۱۰ بجے ٹریفک کے ایک حادثے میں وفات پاگئے ہیں...... انا للہ وانا الیہ راجعون!

واقعات کے مطابق، آپ گوجرانوالہ میں رہائش رکھنے کی وجہ سے روزانہ ٹرین پر لاہور تشریف لایا کرتے تھے۔ ہفتہ کے روز اپنے ساتھی کے ہمراہ بذریعہ ریل کار لاہور پہنچنے پر اترتے ہوئے آپ کی چادر ٹرین کے پائیدان میں پھنس گئی۔ ٹرین اپنے مختصر سٹاپ کی وجہ سے جلد ہی چل پڑی۔ اجل کا فرشتہ آپہنچا تھا کہ مولانا ٹرین سے اپنا دامن چھڑا نہ سکے اور حادثے کا شکار ہو گئے جس سے آپ کے سر پر جان لیوا چوٹ آئی اور موقعہ پر ہی وفات پاگئے۔ آپ کے ساتھی نے فوری طور پر اس حادثے کی اطلاع جناب حماد شاکر کو دی، جنہوں نے شیخ الحدیث جناب حافظ ثناء اللہ مدنی کو فوراً مطلع کیا۔ مولانا مدنی نے یہ افسوسناک اطلاع ادارہ محدث کو دی۔ آن کی آن میں یہ خبر لاہور شہر میں پھیل گئی۔

یہ وقوعہ ۲۰ : ۱۰ بجے صبح کا ہے جس کے بعد ادارہ الاعتصام کے ذمہ داران نے فوری طور پر ضروری اطلاعات اور انتظامات کئے۔ محترم حافظ عبدالرحمن مدنی سے بھی مشاورت کی، محترم مدنی صاحب نے ہر قسم کی ذمہ داری کے لئے اپنا تعاون پیش کیا۔ اسی روز ادارہ ہذا سے اجتماعی طور پر ویگن میں ذمہ داران ادارہ نے گوجرانوالہ میں قاری نعیم الحق صاحب کے ۶ بجے ہونیوالے جنازہ میں شرکت کی۔ اگلے دن صبح ۳ بجے گوجرانوالہ سے واپسی ہوئی جس کے بعد سے تعزیات کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ ادارہ الاعتصام میں اگلے روز (اتوار) بھی تعزیت کرنے والوں کا تانتا بندھا رہا اور علماء کی ایک بڑی تعداد تشریف لائی۔

مرحوم جماعت کا اثاثہ اور علماء میں ایک ممتاز حیثیت کے حامل تھے۔ آپ اعلیٰ درجہ کے انشاء پرداز، شاعر، امت مسلمہ کیلئے درد رکھنے والے تھے۔ آپکے سینکڑوں شاگردان اور ایک بڑا حلقہ اثر آپکی علمی خدمات اور دینی جذبے کا شاہد ہے۔

قاری نعیم الحق صاحب کچھ عرصہ سے جماعت اہلحدیث کے موقر جریدے ہفت روزہ "الاعتصام" کی ادارت کے فرائض سنبھالے ہوئے تھے۔ آپ کے مخصوص علمی ذوق اور محنت و لگن کے باعث الاعتصام نے اس عرصہ میں علمی و دینی جرائد میں خاص امتیاز حاصل کیا۔

قاری صاحب مرحوم سے ادارہ ہذا اور اس کے متعلقہ اداروں کا بھی بڑا قریبی تعلق رہا ہے...... جامعہ لاہور الاسلامیہ میں آپ کافی عرصہ مدیر التعلیم اور استاذ کے طور پر اپنی مخلصانہ خدمات انجام دیتے رہے۔ اس عرصہ میں طلبہ میں علمی ذوق کی آبیاری اور خلوص و تقویٰ کی اعلیٰ تربیت، آپ کا خاص امتیاز رہا ہے۔ محدث میں آپ کی شرکت اور اس کے اعلیٰ معیار کے لئے آپ کی جدوجہد کا عرصہ بھی ۷ ر ۸ برس سے کم نہیں ہے، یہ عرصہ رفاقت کم وبیش ۸۰ کی دہائی پر مشتمل ہے۔

یہی وہ خصوصی تعلقات ہیں جن کی وجہ سے آج ایک مخلص اور فاضل رفیق کی جدائی کا احساس ادارہ ہذا کے ذمہ داران اور رفقاء کو شدت سے محسوس ہو رہا ہے۔ آپ کی حادثاتی وفات بلاشبہ جماعت اہلحدیث، علماء، طلباء اور دینی صحافت کے قارئین کیلئے عظیم سانحہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکی لغزشوں کو معاف فرمائے اور آپکو اپنے مقربین میں شامل فرمائے۔ آمین!

مولانا کے ذکر خیر، علمی خدمات کے تذکرے اور اساتذہ، علماء اور شاگردان کے جذبات کے اظہار کے لئے جہاں ادارہ کے بعض ذمہ داران نے اپنی یادداشتیں تحریر کرنے کا وعدہ کیا ہے وہاں مولانا کے رفیق خاص اور محدث کے مدیر محترم جناب مولانا حافظ صلاح الدین یوسف خصوصی مضمون لکھ رہے ہیں جنہیں آئندہ شمارہ میں ان شاء اللہ شائع کیا جائے گا۔ دیگر اہل علم و قلم بھی کچھ تحریر فرمانا چاہیں تو ان کیلئے محدث کے صفحات حاضر ہیں۔ (تمکسار: حافظ حسن مدنی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ